آریہ اُدیشْیہ رتن مالا

سوامی دیانند سرسوتی

پاک ویدک یوتھ سوسائٹی - پاکستان

سناتن دھرم کے دس لکشن

دھرِتِہہ کْشَما دمو اَسْتییَمْ شَئوچَمْ اِنْدْرِیہ نِگْرہَ۔
دھِی وِدْیا سَتْیمْ اَکْرودھو دَشکمْ دھرم لکْشَنمْ۔
(منوسمرتی ادھیایہ 6 شلوک 92)

(دھرِتِہہ) صبر رکھنا (کشما) بدلے کی بھاونا نہ رکھنا، (دم) اپنے من کو وش میں کرنا، (استییم) من، وچن اور شریر سے چوری کی بھاونا نہ کرنا، (شئوچم) شریر، من اور آتما کو صاف (پوتر) رکھنا، (اندریہ نگرھ) اپنی دس اندریوں (پانچ کرم اندریاں+ پانچ گیان اندریاں) کو وش میں رکھنا، (دھی) اپنی عقل کو بڑھانا، (ودیا) حقیقی علم کو حاصل کرنا، (ستیم) من، وچن اور کرم سے ستیہ کا برتاؤکرنا اور (اکرودھو) کرودھ نہ کرنا یہ دس دھرم کے لکشن ہیں۔

آریہ اُدیشیہ رتن مالا

سوامی دیانند سرسوتی

پاک ویدک یوتھ سوسائٹی - پاکستان

سناتن دھرم کے دس لکشن

دھرِتِہہ کْشَما دمو اَسْتییَمْ شَئوچَمْ اِنْدْرِیہ نِگْرہَ۔
دھِی وِدْیا سَتْیمْ اَکْرودھو دَشکمْ دھرم لکْشَنمْ۔

(منوسمرتی ادھیایہ 6 شلوک 92)

(**دھرِتِہہ**) صبر رکھنا (**کشما**) بدلے کی بھاونا نہ رکھنا، (**دم**) اپنے من کو وش میں کرنا، (**استییم**) من، وچن اور شریر سے چوری کی بھاونا نہ کرنا، (**شئوچم**) شریر، من اور آتما کو صاف (**پوتر**) رکھنا، (**اندریہ نگرہ**) اپنی دس اندریوں (پانچ کرم اندریاں+ پانچ گیان اندریاں) کو وش میں رکھنا، (**دھی**) اپنی عقل کو بڑھانا، (**ودیا**) حقیقی علم کو حاصل کرنا، (**ستیم**) من، وچن اور کرم سے ستیہ کا برتاؤکرنا اور (**اکرودھو**) کرودھ نہ کرنا یہ دس دھرم کے لکشن ہیں۔

اوم

آریہ اُدیشہ رتن مالا
اِیشور آدی تتولکشن پرکاشِکا
آریہ بھاشا پرکاش اُجالا
آریہ آدی مُنشیہ ہتارتھا
سوامی دیانند سرسوتی

مترجم

پنڈت موہن لعل آریہ

جناح ہسپتال کراچی۔ (سندھ پاکستان)

0313-2145455   0345-3476048

معاونِ خصوصی

ڈاکٹر ونیش آریہ پاک ویدک یوتھ سوسائٹی (سندھ پاکستان)

رمیش کمار ریلوا ضلع رحیم یارخان تحصیل صادق آباد (پنجاب پاکستان)

احسان سرفراز میکلوڈ گنج (پنجاب پاکستان)

مورخہ ۰۲ جون ۲۰۲۱ (02-6-2021)

بھومکا

اس پُستک آریہ اُدیشیہ رتن مالا میں ویدک دھرم جسے سناتن دھرم بھی کہتے ہیں اس میں سوامی دیانند سرسوتی جی نے دھرم شاستروں میں پائے جانے والے ان دھارمک الفاظ کی وضاحت کی ہے۔ جن کا جاننا نہایت ضروری ہے۔ سوامی دیانند سرسوتی جی نے ان الفاظ کا مطلب ہندی میں کیا لیکن ضرورت کے پیشِ نظر اس آریہ اُدیشیہ رتن مالا کو اُردو میں کر دیا گیا ہے تاکہ عام انسان بھی اس کو پڑھ کر سناتن ویدک دھرم کو سمجھ سکے۔ کیونکہ جب تک ہم اپنے آرش شاستروں کے ان الفاظ کو ٹھیک ٹھیک نہیں سمجھیں گے تو سناتن دھرم کو سمجھنا بھی ناممکن ہے۔ عام انسان کی آسانی اور سہولت کے لئے یہ لیکھ اردو ترجمہ کے ساتھ پیش کیا جارہا ہے تاکہ اردو جاننے والے اس پستک سے مُستفید ہوسکیں اور ان کا دھرم کے پرتی صحیح سے مارگ درشن ہو۔ دھنیواد۔

مترجم **پنڈت موہن لعل آریہ** (کراچی)

زیرِ نگرانی **آچاریہ راج کمار آریہ** (دہلی بھارت)

سیٹنگ **احسان سرفراز** آریہ میکلوڈ گنج (پنجاب پاکستان)

ستیہ اَستیہ کو پرکھنے کی پانچ پرکار کی کسوٹی

نمبر۱: جو اِیشور کے گُن، کرم اور سوبھاو وید کے مطابق ہوں وہ ستیہ اور جو اس کے برعکس ہوں وہ اَستیہ۔

نمبر۲: جو سرشٹی نیم (کائناتی اصول) کے مطابق ہو وہ ستیہ اور سرشٹی نیم کے برعکس ہو وہ سب اَستیہ ہے اور جیسے کوئی کہے کہ بغیر ماں کے سنجوگ کے بچہ پیدا ہوا تو ایسا کہنا سرشٹی نیم کے برعکس ہونے کی وجہ سے بالکل جھوٹ ہے۔

نمبر۳: آپت یعنی جو دھرماتما، عالم نیک، چھل کپٹ سے آزاد مہا پرش کی ست سنگ اور اُپدیش کے مطابق ہو وہ قابلِ تسلیم اور جو اُس کے برعکس ہو وہ نا قابلِ تسلیم ہے۔

نمبر۴: اپنے آتما کی پاکیزگی اپنے علم کے مطابق ہو جیسے خود کو سکھ پسند اور دکھ ناپسند ہوتا ہے ویسے ہی سب کی اوستھا سمجھنی چاہیے اگر چہ میں بھی کسی کو دکھ دونگا تو وہ ناخوش اور سکھ دونگا تو خوش ہوگا۔

نمبر۵: آٹھ پرمان (ثبوت) ارتھات: ۱۔ پرتیکش ۲ انومان ۳ اُپمان ۴ شبد ۵ ایتیہیہ (تواریخ) ۶ ارتھاپتی ۷ سمبھو اور ۸ اَبھاو۔

ستیہ اور اَستیہ کو پرکھنے کے لئے ہمیشہ نیم سے ویدک شاستروں کو پڑھتے رہو اور اپنے بچوں کو بھی اس علم سے آگاہ کریں۔ سوامی دیانند سرسوتی

آیئے اُن مُستعند دھارمک گرنتھوں کے شبدوں کی اِصطلاحات کو پڑھ کر دھرم کے بارے میں جانکاری حاصل کریں۔

☆ آریہ اُدیشیہ رتن مالا ☆

نمبر1:- اِیشور

جس کے گن، کرم، سوبھاو اور سوروپ ستیہ ہی ہیں جو صرف چیتن ماتر وستو ہے اور جو ایک سروشکتی مان، نراکار، سروتر ویاپک اَنادی اور اَننت وغیرہ ستیہ گُن والا ہے اور جس کا سوبھاو اَویناشی، گیانی، آنندی شُدھ، نیائے کاری دیالو اور اَجنما ہے۔ جس کا کرم جگت کی اُتپتی، پالن اور وِناش کرنا تھا سرو جیوؤں کو پاپ پُنیہ کے پھل ٹھیک ٹھیک پُہنچانا ہے۔ اُس کو اِیشور کہتے ہیں۔

نمبر2:- دھرم

جس کا سوروپ اِیشور کی آگیا کا یتھاوت پالن اور پکش پات رِہت نیائے سروہت کرنا ہے۔ جو کہ پرتیکش آدی پرمانوں سے سُپرکشت اور وید اُکت ہونے سے سب مُنشیوں کے لئے یہی ایک دھرم ماننا یوگیہ ہے۔ اس کو دھرم کہتے ہیں۔

نمبر3:- اَدھرم

جس کا سوروپ اِیشور کی آگیا (حکم، اجازت) کو چھوڑ کر اور پکش پات سہت اَنیائی ہو کے بنا پرکشا کر کے اپنا ہی ہت کرنا ہے۔ جس میں اَودیا، ہٹھ، اَبھیمان، کرُورتا وغیرہ دوش یُکت ہونے کے کارن وید وِدیا کے خلاف ہے۔ اس لئے یہ اَدھرم سب مُنشیوں کو چھوڑنے کے یوگیہ ہے۔ اس لئے یہ اَدھرم کہا تا ہے۔

نمبر 4:- پُنیہ

جس کا سوروپ وِدیا آدی شُبھ گُنوں کا دان اور ستیہ بھاشن آدی ستیہ آچار کرنا ہے۔اس کو پُنیہ کہتے ہیں۔

نمبر 5:- پاپ

جو پُنیہ سے اُلٹا اور مِتھیا بھاشن آدی کرنا ہے اس کو پاپ کہتے ہیں۔

نمبر 6:- ستیہ بھاشن

جیسا کچھ اپنے آتما میں ہو اور اَسمبھو وغیرہ دوشوں سے رہت کر کے سدا ویسا ستیہ ہی بولے اس کو ستیہ بھاشن کہتے ہیں۔

نمبر 7:- مِتھیا بھاشن

جو کہ ستیہ بھاشن ارتھات ستیہ بولنے کے اُلٹ ہے۔اس کو اَستیہ بھاشن کہتے ہیں۔

نمبر 8:- وِشواس

جس کا مول اَرتھ اور پھل نشچے کر کے ستیہ ہی ہو اس کا نام وِشواس ہے۔

نمبر 9:- اَوِشواس

جو وِشواس سے اُلٹا ہے۔جس کا تتو ارتھ نہ ہو وہ اَوِشواس کہلاتا ہے۔

نمبر 10:- پرلوک

جس میں ستیہ وِدیا کر کے پرمیشور کی پراپتی پُوروک اس جنم اور پُنر جنم اور موکش میں پرم سکھ پراپت ہونا ہے۔اس کو پرلوک کہتے ہیں۔

نمبر 11:- اَپرلوک

جو پرلوک سے اُلٹا ہے جس میں دُکھ وِشیش بھوگنا ہوتا ہے۔وہ اَپرلوک کہلاتا ہے۔

نمبر 12:- جنم

جس میں کسی شریر کے ساتھ سنیوکت ہو کے جیو کرم کرنے میں سمرتھ ہوتا ہے۔اس کو جنم کہتے ہیں۔

نمبر 13:- مرن

جس شریر کو پراپت ہو کر جیو کریا کرتا ہے اس شریر اور جیو کا کسی کال میں جو وِیوگ ہو جانا ہے اس کو مرن کہتے ہیں۔

نمبر 14:- سوَرگ

جو وِشیش سکھ اور سکھ کی سامگری کو جیو کا پراپت ہونا ہے۔وہ سورگ کہلاتا ہے۔

نمبر 15:- نرک

جو وِشیش دکھ اور دکھ کی سامگری کو جیو کا پراپت ہونا ہے اس کو نرک کہتے ہیں۔

نمبر16:- وِدیا

جس سے اِیشور سے لے کے پرِتھوی تک پدارتھوں کا ستیہ وِگیان ہو کر اُن سے یتھا یوگیہ اُپکار لینا ہوتا ہے۔اس کا نام وِدیا ہے۔

نمبر17:-اَوِدیا

جو وِدیا سے وِپریت ہے بھرم، اَندھکار اور اَگیان روپ ہے۔اس لئے اس کو اَودیا کہتے ہیں۔

نمبر18:-ست پُرش

جو سچائی پسند، دھرماتما، وِدوان، سب کے ہِتکاری اور مہاشے ہوتا ہے۔وہ ست پُرش کہاتے ہیں۔

نمبر19:-ست سنگ

جس میں جھوٹ سے چھوٹ کر ستیہ کی ہی پراپتی ہوتی ہے اس کو ست سنگ اور جس کر کے پاپوں میں جیو پھنسے اس کو کُسنگ کہتے ہیں۔

نمبر20:- تیرتھ

جتنے وِدیا ابھیاس سُو وِیچار، اِیشور اُپاسنا، دھرم اُنوسٹھان، ستیہ کا سنگ، برہمچریہ، جِتیندرتا آدی، اُتم کرم ہیں۔وہ سب تیرتھ کہاتے ہیں۔کیونکہ جن کر کے جیو دکھ ساگر سے تر جاتے ہیں۔

نمبر21:-ستوتی

جو اِیشور اور کسی دوسرے پدارتھ کے گُن گیان، کتھن، شرون اور ستیہ بھاشن کرنا ہے۔وہ ستوتیکہلاتی ہے۔

نمبر22:-ستوتی کا پھل

جو گُن گیان آدی کے کرنے سے گُن والے پدارتھ میں پریتی ہوتی ہے۔یہ ستوتی کا پھل کہاتا ہے۔

نمبر23:-نندا

جو مِتھیا گیان، مِتھیا بھاشن، جھوٹ میں آگرہ آدی کریہ کا نام نِندا ہے کہ جس سے گُن چھوڑ کر اُن کے ستھان میں اَوگُن لگانا ہوتا ہے۔

نمبر24:- پرارتھنا

اپنے پورن پُرشارتھ کے اُپرانت اُتم کرموں کی سِدھی کے لئے پرمیشور اور کسی سمارتھیہ والے منُشیہ کا سہائے لینے کو پرارتھنا کہتے ہیں۔

نمبر25:- پرارتھنا کا پھل

اَبھیمان ناش، آتما میں آدرتا، گُن گرہن میں پُرشارتھ اور اَتیَنت پریتی کا ہونا پرارتھنا کا پھل ہے۔

نمبر26:-اُپاسنا

جس میں اِیشور ہی کے آنند سوروپ میں اپنی آتما کو مگن کرنا ہوتا ہے۔اس کو اُپاسنا کہتے ہیں۔

نمبر 27:- نِرگُن اُپاسنا

شبد، سپرش، روپ، رس، گندھ، سنیوگ وِیوگ ہلکا، بھاری اَودیا، جنم، مرن اور دکھ آدی گُنوں سے رہت پرماتما کو جان کر جو اس کی اُپاسنا کرنی ہے۔ اس کی نِرگُن اُپاسنا کہتے ہیں۔

نمبر 28:- سگُن اُپاسنا

جس کو سروجیہ، سروشکتی مان، شُدھ نِتیہ، آنند، سرووِیاپک، ایک، سناتن، سروکرتا، سروآدھار، سروسوامی، سرونیِنتا، سروانتریامی، منگل مے، سروآنند پرد، سروپِتا۔ سب جگت کا رچنے والا، نیائے کاری، دیالو آدی ستیہ گنوں سے یُکت جان کے جو اِیشور کی اُپاسنا کرنی ہے۔ سو سگُن اُپاسنا کہاتی ہے۔

نمبر 29:- مُکتی

جس سے سب بُرے کاموں اور جنم مرن آدی دکھ ساگر سے چھوٹ کر سکھ سوروپ پرمیشور کو پراپت ہو کے سکھ ہی میں رہنا مُکتی کہلاتی ہے۔

نمبر 30:- مکتی کے سادھن

اِیشور کی کرپا، ستوتی، پرارتھنا اور اُپاسنا کا کرنا تتھا دھرم کا آچرن، پُنیہ کا کرنا، ست سنگ، وِشواس، تیرتھ سیوَن، ست پروشوں کا سنگ، پراُپکار آدی سب اَچھے کاموں کا کرنا اور سب دُشٹ کرموں سے الگ رہنا ہے۔ یہ سب مکتی کے سادھن کہلاتے ہیں۔

نمبر 31:- کرتا

جو سوتنتر تا سے کرموں کا کرنے والا ہے۔ ارتھات جس کے سوادھین سب سادھن ہوتے ہیں۔ وہ کرتا کہلاتا ہے۔

نمبر 32:- کارن

جس کو گرہن کر کے ہی کرنے والا کسی کاریہ چیز کو بنا سکے ارتھات جس کے بِنا کوئی چیز بن ہی نہیں سکتی وہ کارن کہلاتی ہے سو تین پرکار کا ہے۔

نمبر 33:- اُپادان کارن

جس کو گرہن کر کے ہی اُتپن ہو اور کچھ بنایا جائے جیسا کہ مٹی سے گھڑا بنتا ہے۔ اس کو اُپادان کارن کہتے ہیں۔

نمبر 34:- نِمت کارن

جو بنانے والا ہے جیسا کہ کُمہار گھڑے کو بناتا ہے اس پرکار کے پدارتھوں کو نِمت کارن کہتے ہیں۔

نمبر 35:- سادھارن کارن

جیسے چاک، ڈنڈ وغیرہ اور دِشا، آکاش تتھا پرکاش ہے۔ اُن کو سادھارن کارن کہتے ہیں۔

نمبر 36:- کاریہ

جو کسی پدارتھ کے سنیوگ وِشیش سے ستھول ہو کے کام میں آتا ہے اور جو کرنے کے یوگیہ ہے۔ وہ اسکارن کا کاریہ کہلاتا ہے۔

نمبر37:-شرشٹی

جوکرتا کی رچنا کر کے کارن دَروَیہ کسی سنیوگ سے وِشیش اَنیک پرکار کا ریہ روپ ہوکرورتمان میں ویوہار کرنے کے یوگیہ ہے۔وہ شرشٹی کہاتی ہے۔

نمبر38:-جاتی

جوجنم سے لے کے مرن تک بنی رہے جواَنیک ویکتیوں میں ایک روپ سے پراپت ہو۔جو اِیشور کرِت اور منشیہ، گائے، اَشواور ورِکش وغیرہ سموہ ہے،وہ جاتی شبدارتھ سے لئے جاتے ہیں۔

نمبر39:-منشیہ

جو وِچار کے بِنا کسی کام کو نہ کرے اُس کا نام منشیہ ہے۔

نمبر40:-آریہ

جو شرشٹھ سو بھاو، دھرماتما، پروپکاری، ستیہ وِدیا آدی گُن یکت اور آریہ ورت دیش میں سب دن سے رہنے والے ہیں۔ان کو آریہ کہتے ہیں۔

نمبر41:-آریہ وَرت دیش

ہمالیہ، وِندھیاچل، سِندھوندی اور برہم پُترا ندی ان چاروں کے بیچ اور جہاں تک ان کا وِستار ہے ان کے مدھیہ میں جو دیش ہے۔اس کا نام آریہ وَرت ہے۔

نمبر42:-دَسیُو

اَناریہ یعنی جو اَناڑی آریوں کے سوبھاو اور نِواس سے پرتھک ڈاکو، چور، ہنسک جوُدشٹ منشیہ ہے وہ دسیو کہلاتا ہے۔

نمبر43:-وَرن

جوگُن اور کرموں کے یوگ سے گرہن کیا جاتا ہے۔وہ وَرن شبدارتھ سے لیا جاتا ہے۔

نمبر44:-وَرن کے بھید

جو براہمن، کشتری، ویش اور شودر ہیں وہ ورن کہلاتے ہیں۔

نمبر45:-آشرم

جن میں اتیینت پری شرم کر کے اُتم گُنوں کا گرہن اور شریشٹھ کام کیئے جائیں ان کو آشرم کہتے ہیں۔

نمبر46:-آشرم کے بھید

جو سدھی وغیرہ شُبھ گُنوں کا گرہن اور جِتیندریَتہ سے آتما شریر کے بل کو بڑھانے کے لئے برہم چاری، جو سنتان اُتپتی اور وِدیا آدی سب ویوہاروں کو سدھ کرنے کے لئے گرہ آشرم، جو وِچار کے لئے وان پرستھ اور سرواُپکار کرنے کے لئے سنیاس آشرم ہوتا ہے یہ چار آشرم کہلاتے ہیں۔

نمبر47:-یگیہ

جو اَگنی ہوتر سے لے کے اَشومیدھ تک جو شِلپ ویوہار اور جو پدارتھ وِگیان ہیں۔

جو کہ جگت کیجو اَگنی ہوتر سے لے کے اَشومیدھ تک جو شِلپ ویوہار اور جو پدارتھ وِگیان ہیں۔جو کہ جگت کے اُپکار کے لئے کیا جاتا ہے اس کو یگیہ کہتے ہیں۔

نمبر48:-کرم

جومن، اندریاں اور شریر سے جیو خاص قسم کا عمل کرتا ہے سو کرم کہا تا ہے۔وہ شُبھ ،اشُبھ اور مِلا جُلا بھید سے تین پرکار کا ہے۔

نمبر49:-کریمان

جو ورتمان میں کرم کیا جا تا ہے کریمان کرم کہا تا ہے۔

نمبر50:-سنچِت

جو کریمان کا سنسکار گیان میں جمع ہوتا ہے۔اس کو سنچِت کہتے ہیں۔

نمبر51:- پراربدھ

جو پورو کیئے ہوئے کرموں کے سکھ دکھ روپ پھل بھوگ کیا جا تا ہے اس کو پراربدھ (نصیب،مُقدر،تقدیر) کہتے ہیں۔

نمبر52:-اَنادی پدارتھ

جو اِیشور جیو اور سب جگت کا کارن ہے یہ تین پدارتھ سوروپ سے اَنادی ہیں۔

(اِیشور،آتما اور پرکرتی)۔

نمبر53:- پرواہ سے اَنادی پدارتھ

جو کاریہ جگت، جیو کے کرم اور جوان کا سنیوگ وِیوگ ہے یہ تین پرمپرا سے اَنادی ہیں۔

نمبر54:-اَنادی کا سوروپ

جو نہ کبھی اُتپن ہوا ہو، جس کا کارن کوئی بھی نہ ہو، جو سدا سے سویم سدھ ہو کے سدا ورتمان رہے وہ اَنادی کہلاتا ہے

نمبر55:-پُرشارتھ

سرودا آلسیہ چھوڑ کے اُتم ویوہاروں کی سِدھی کے لئے من، شریر، وانی اور دھن سے پُرشارتھ کرنا ہے اس کو پرشارتھ کہتے ہیں۔

نمبر56:-پرشارتھ کے بھید

جو اَپراپت وَستو کی اِچھا کرنی، پراپت کی اچھی پرکار پُرشارتھ، رکشت کو بڑھانا اور بڑھے ہوئے پدارتھوں کا ستیہ وِدیا کی اُنتی میں تتھا سب کے ہِت کرنے میں خرچ کرنا ہے ان چار پرکار کے کرموں کو پرشارتھ کہتے ہیں

نمبر57:-پراُپکار

اپنے سب سمارتھیہ سے دوسرے پرانیوں کے سکھ ہونے کے لئے جو تن، من اور دھن سے پریتن کرنا ہے وہ پراُپکار کہلاتا ہے۔

نمبر 58:- شِشٹا چار

جس میں شُبھ گُنوں کا گرہن اور اَشُبھ گُنوں کا تیاگ کیا جاتا ہے وہ شِشٹا چار کہلاتا ہے۔

نمبر 59:- سدآچار

جو شرشٹی کی شروعات سے آج تک جو ست پُرشوں کا ویدوں کے مطابق آچار چلا آیا ہے۔جس میں ستیہ کا ہی آچارن اور اَستیہ کا پرِی تیاگ ہے۔ اس کو سدآچار کہتے ہیں۔

نمبر 60:- وِدیاپُستک

جو اِیشور اُکت، سناتن، ستیہ وِدیا مئے چار وید ہیں ان کو وِدیاپُستک کہتے ہیں۔

نمبر 61:- آچاریہ

جو شرِشٹھ آچار کو گرہن کرا کے سب وِدیاؤں کو بڑھا دیوے اس کو آچاریہ کہتے ہیں۔

نمبر 62:- گُرو

جو وِریہ دان سے لے کے بھوجن آدی کرا کے پالن کرتا ہے اس سے پِتا کو گُرو کہتے ہیں اور جو اپنے ست اُپدیش سے ہردے کے اَگیان روپی اَندھکار کو مِٹا دے اس کو بھی گرو کہتے ہیں۔

نمبر 63:- اَتتھی

جس کی آنے اور جانے میں کوئی بھی نِشچِت تتھی (تاریخ) نہ ہو اور جو وِدوان ہو کے سروتر بھرمن کر کے پرشن اُتروں کے اُپدیش سے سب جیوؤں کا اُپکار کرتا ہے اس کو اَتتھی کہتے ہیں۔

نمبر 64:- پنچائتن پوجا

جیتے ماتا، پِتا، آچاریہ، اَتتھی اور پرمیشور کو جو یتھا یوگیہ ست کار کر کے پرسن کرنا ہے اس کو پنچائتن پوجا کہتے ہیں۔

نمبر 65:- پوجا

جو گیان آدی گُن والے کا یتھا یوگیہ ستکار کرنا ہے اس کو پوجا کہتے ہیں۔

نمبر 66:- اَپوجا

جو گیان آدی رہت جڑ پدارتھ اور جو ستکار کے یوگیہ نہیں ہے اس کو جو ستکار کرنا ہے وہ اَپوجا کہلاتا ہے۔

نمبر 67:- جڑ

جو وستو گیان آدی گُنوں سے رہت ہے اس کو جڑ کہتے ہیں۔

نمبر 68:- چیتن

جو پدارتھ گیان آدی گُنوں سے یُکت ہے اس کو چیتن کہتے ہیں۔

نمبر 69:- بھاونہ

جو جیسی چیز ہو اس میں وِچار سے ویسا ہی نِشچے کرنا کہ جس کا وِشے بھرم رہت ہو اور تھات جیسے کو تیسا ہی سمجھ لینا اس کو بھاونہ کہتے ہیں۔

نمبر 70:- اَبھاونہ

جو بھاونہ سے اُلٹی ہو ارتھات جو مِتھیا گیان سے ایک سے دوسرے میں نِشچے جان لینا ہے جیسے جڑ میں چیتن اور چیتن میں جڑ کا نِشچے کر لیتے ہیں اس کو اَبھاونہ کہتے ہیں۔

نمبر 71:- پنڈت

جو ست اَست کو دانائی سے جاننے والا ، دھرماتما ستیہ وادی ، ستیہ پریہ ، وِدوان اور سب کا ہِتکاری ہے اس کو پنڈت کہتے ہیں۔

نمبر 72:- مورکھ

جو اَگیان ، ہَٹھ ، دُراگرہ وغیرہ دوش سہت ہے اس کو مورکھ کہتے ہیں۔

نمبر 73:- جیشٹھ کنِشٹھ ویوہار

جو بڑے اور چھوٹوں سے یتھا یوگیہ پرس پر مانیہ کرنا ہے اس کو جیشٹھ کنِشٹھ ویوہار کہتے ہیں۔

نمبر 74:- سروہِت

جو تن، من اور دھن سے سب کے سکھ بڑھانے میں اُدیوگ کرنا ہے اس کو سروہِت کہتے ہیں۔

نمبر 75:- چوری تیاگ

جو سوامی کی اَگیا (حکم، اجازت) کے بِنا کسی کے پدارتھ کا گرہن کرنا ہے وہ چوری اور اس کو چھوڑنا چوری تیاگ کہلاتا ہے۔

ر 76:- وِبھی چارا

جو اپنی اِستری کے بِنا دوسری اِستری کے ساتھ گمن کرنا اور اپنی اِستری کو بھی رِتو کال کے بِنا وِریہ دان دینا تھا اپنی اِستری کے ساتھ بھی وِریہ کا اَتیِنت ناش کرنا اور یووآوستھا کے بِنا وِواہ کرنا ہے یہ سب وِبھی چار کہلاتا ہے۔ اس کو چھوڑ دینے کا نام وِبھی چار تیاگ ہے۔

نمبر 77:- جیو کا سوروپ

جو چیتن، اِلپچیہ، اِچھا، دوِش، پرلیہ، سکھ، دکھ اور گیان گُن والا اور نِتیہ ہے وہ جیو کہلاتا ہے۔

نمبر 78:- سوبھاو

جس وستو کا جو سوبھاوِک گُن ہے جیسے کہ اگنی میں روپ، داہ ارتھات جب تک وہ وستو رہے تب تک اس کا وہ گُن بھی نہیں چھوٹتا اس لئے اس کو سوبھاو کہتے ہیں۔

نمبر 79:- پرلیہ

پرلیہ کی حالت میں گھور اَندھکار رہتا ہے۔ اُس وقت نہ سورج ہوتا ہے، نہ چاند، نہ پرتھوی اور نہ ہی کوئی شاریر دھاری ہوتا ہے۔ بالکل سنسان گھور اَندھیرے جیسی حالت ہوتی ہے۔ اِسے پرلیہ کہتے ہیں۔

نمبر 80:- مایاوی

جو چھل ، کپٹ، سوارتھ میں ہی پرسنتا ، دمبھ ، اَہنکار شٹھت (آلسی، دھوکے باز، مورکھ، جُھوٹا) آدی جو چھل ، کپٹ، سوارتھ میں ہی پرسنتا ، دمبھ ، اَہنکار شٹھت (آلسی، دھوکے باز، مورکھ، جُھوٹا) آدی دوش ہیں، اس کو مایا کہتے ہیں اور جو منُشیہ اس سے یُکت ہو وہ مایاوی کہلاتا ہے۔

نمبر 81:- آپت

جو چھل آدی دوش رہت ، دھرماتما، ودوان، ست اُپدیش والا ہونا چاہیے، سب پر کرپا درشٹی سے ورتمان ہو کر اَودیا اَندھکار کا ناش کر کے اَگیانی لوگوں کی آتماؤں میں وِدیا روپ سوریہ کا پرکاش سدا کرے، اس کو آپت کہتے ہیں۔

نمبر 82:- پریکشا

جو پرتیکش وغیرہ آٹھ پرمان، ویدودیا، آتما کی شُدھی اور شرشٹی کرم کے اَنوکل (کائناتی اُصولوں کے مطابق) وِچار ستیہ اَستیہ کو ٹھیک ٹھیک نشچے کرنا ہے۔ اس کو پریکشا کہتے ہیں۔

نمبر 83:- آٹھ پرمان

پرتیکش، اَنومان، اُپمان، شبد، اِتیہیہ، ارتھاپتی، سمبھو اور ابھاو یہ آٹھ پرمان ہیں۔ ان ہی سے سب ستیہ اَستیہ کا یتھاوت نشچے منشیہ کر سکتا ہے۔

نمبر 84:- لکشن

جس سے لکشیہ جانا جائے جو کہ اس کا سوبھاوِک گُن ہے۔ جیسے کہ روپ سے سوبھاوِک اگنی جانی جاتی ہے۔ اس لئے اس کو لکشن کہتے ہیں۔

نمبر 85:- پرمیہ

جو پرمانوں سے جانا جاتا ہے جیسا کہ آنکھ کا پرمیہ روپ اَرتھ ہے۔ جو کہ اندریوں سے پرتیت ہوتا ہے۔ اس کو پرمیہ کہتے ہیں۔

نمبر 86:- پرتیکش

جو پرسدھ شبد آدی پدارتھوں کے ساتھ شروتر آدی اور من کے نِکٹ سمبندھ سے گیان ہوتا ہے اس کو پرتیکش کہتے ہیں۔

نمبر 87:- اَنومان

کسی پورو (پہلے) درشٹ پدارتھ کے اَنگ کو پرتیکش دیکھ کے پشچات اس کے اَدرشٹ اَنگی کا جس سے یتھاوت گیان ہوتا ہے۔ اس کو اَنومان کہتے ہیں۔

نمبر 88:- اُپمان

جیسے کسی نے کسی سے کہا کہ گائے کے سمتُلیہ (ہم شکل) نیل گائے ہوتی ہے۔ جو کہ سادرشیہ اُپما (مثال) سے گیان ہوتا ہے اس کو اُپمان کہتے ہیں۔

نمبر 89:- شبد

جو پورن آپت پرمیشور اور پورو اُکت آپت منشیہ کا اُپدیش ہے۔ اسی کو شبد پرمان کہتے ہیں۔

نمبر 90:- اِتہاس

جوشبد پرمان کے انوکل ہوجوکہ اَسمبھو اور جھُوٹا لیکھ نہ ہو، اسی کو اِتہاس کہتے ہیں۔

نمبر 91:- اَرتھاپتی

جوایک بات کے کہنے سے دوسری بات بِنا کہے سمجھی جائے اس کو اَرتھاپتی کہتے ہیں۔

نمبر 92:- سمبھو

جو بات پرمان یکت اور شرشٹی کرم سے یُکت ہووہ سمبھو کہلاتا ہے۔

نمبر 93:- اَبھاو

جیسے کسی نے کسی سے کہا کہ تو جل لے آ۔ اس نے وہاں دیکھا کہ یہاں جل نہیں ہے پرنتو جہاں جل ہے وہاں سے لے آنا چاہیے۔ اس اَبھاو نِمت سے جو گیان ہوتا ہے۔ اس کو ابھاو پرمان کہتے ہیں۔

نمبر 94:- شاستر

جوستیہ ودیاؤں کے پرتی پادن سے یکت ہواور جس کر کے مُنشیوں کو ستیہ اَستیہ کی شکشا ہواس کو شاستر کہتے ہیں۔

نمبر 95:- وید

جو اِیشور اُکت، ستیہ ودیاؤں سے رگ سنہتا آدی چار پُستک ہے کہ جن سے منشیوں کو ستیہ گیان پراپت ہوتا ہے ان کو وید کہتے ہیں۔

نمبر 96:- پُران

جو پراچین اَیترے، شت پتھ براہمن آدی رشی منی کرت ستیارتھ پستک ہیں۔ ان ہی کو پُرانِ، اِتہاس، کلپ گاتھا، ناراشنسی کہتے ہیں۔

نمبر 97:- اُپوید

جوآیورویٔدیک شاستر (علمِ حکمت، علاج معالجہ)، دھنُروید شستر استر ودیا (اسلحہ، ہتھیار اور راج دھرم یعنی سیاست)، گاندھروید (گان شاستر، سُر سنگیت) اور اَرتھ وید۔ شِلپ شاستر (معاشیات اور فنِ تعمیر یعنی اَنجنیئر نگ) ہیں۔ ان چاروں کو اُپوید کہتے ہیں۔

نمبر 98:- ویداَنگ

جوشکشا، کلپ، ویاکرن، نروکت، چھند اور جیوتش۔ ان کو ویدانگ کہتے ہیں۔

نمبر 99:- اُپانگ

جورشی منی کرت میمانسا، ویشیشک، نیائے، یوگ، سانکھیہ اور ویدانت چھ شاستر ہیں۔ ان کو اُپانگ کہتے ہیں۔

نمبر 100:- نمستے

میں تمہارا مانیے (عزت، احترام) کرتا ہوں۔

﴾اِتی آریہ اُدیشیہ رتن مالا سماپت﴿